حضرت صاحب شش عید کے روزوں میں قضاء روزوں کی نیت کی جا سکتی ہے یا نہیں؟ اور سال میں کتنے دن روزے رکھنا منع ہے؟ جلد از جلد جواب مرحمت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

دار الافتاء
جامعة الحسن ساہیوال

سائل
محمد سلطان

الجواب حامداً ومصلیاً

شوال کے چھ روزوں میں رمضان کے روزوں کی قضا کی نیت کرنے سے وہ قضا کے روزے ہو جائیں گے۔ لہذا شوال کے چھ روزوں کی فضیلت حاصل نہیں ہوگی۔ اور سال میں پانچ دن کے روزے رکھنا منع ہیں۔ عید الفطر، عید الاضحیٰ اور تین دن ایام تشریق والے۔

لما فی الفتاویٰ العالمگیریة:

"ومتی نوی شیئین مختلفین متساویین فی الوکادة والفریضة ولا رجحان لأحدهما علی الآخر بطلا ومتی ترجح أحدهما علی الآخر ثبت الراجح کذا فی محیط السرخسی۔"

(۱/۱۹۶، کتاب الصوم، مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

وفی بدائع الصنائع:

"أما الصیام فی الایام المکروهة فمنها: صوم یومی العید وأیام التشریق۔"

(۲/۲۱۵، کتاب الصوم، مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: احقر سیف اللہ رفیق غفرلہ
دار الافتاء جامعة الحسن ساہیوال
۸ / ۹ / ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
ساجد الرحیم غفرلہ الکریم
جامعة الحسن ساہیوال
۱۱ / ۹ / ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء
جامعة الحسن ساہیوال

مفتی
جامعة الحسن ساہیوال

۱۳۱

Scanned by CamScanner